تفسیر سورہ نساء 3

<"xml encoding="UTF-8?>

تفسیر سورہ نساء 3

الرَّحۡ مٰنِ الرَّحِیۡ مِ ﴿۳﴾

۳۔ جو رحمن رحیم ہے۔

تشریح کلمات

وہ اللہ جو لائق حمد و ثنا ، سرچشمۂ تربیت و ارتقا اور صفت رحمانیت و رحیمیت سے متصف ہے، عالمین کا مالک اور قادر و قہار ہونے کے باوصف رحمن و رحیم بھی ہے۔

مخفی نہ رہے کہ بِسۡ مِ اللّٰہِ میں الرَّحۡ مٰنِ الرَّحِیۡ مِ کے ذکر کے بعد اس مقام پر دوبارہ تذکرہ بے جا تکرار نہیں بلکہ بِسۡ مِ اللّٰہِ میں اس کا ذکر مقام الوہیت میں ہوا تھا، جب کہ یہاں مقام ربوبیت میں الرَّحۡ مٰنِ الرَّحِیۡ مِ کا تذکرہ ہو رہا ہے۔

اللہ کی رحمت سے وہ لوگ بہرہ مند ہو سکتے ہیں جو اس کے بندوں پر رحم کرتے ہیں۔ اِرْحَمْ تُرْحَمْ ۔

اہم نکات

۱۔ اللہ تعالیٰ الوہیت کے ساتھ ساتھ ربوبیت میں بھی رَّحۡ مٰنِ وَ رَّحِیۡ مِ ہے۔

۲۔ دوسروں پر رحم کر کے ہی رحمت خداوندی کا اہل بنا جا سکتا ہے۔

الکوثر فی تفسیر القران جلد 1 صفحہ 203